

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ دائن اور مدیون کا اختلاف ہو جائے دین کی مقدار میں۔
دائن زیادہ کا مدعی ہے اور مدیون کم کا، البتہ مدیون کو حد سے زیادہ نسیان کی بیماری ہے۔ دو تین مرتبہ لاکھ تک کا قرض لے کر
بھول گیا، پھر بعد از تحقیق اس کو یاد آگیا، ورنہ پہلے وہ قسم بھی اٹھا رہا تھا۔
اب ایسی صورت حال میں اگر دائن کے پاس کوئی ایسی رقم آتی ہے جو دائن اور مدیون کی مشترکہ ہے تو دائن،
مدیون کے علم میں لائے بغیر اپنا حق وصول کر سکتا ہے یا نہیں؟
واضح رہے کہ دائن کو سو فیصد یقینی طور پر دین کی مقدار یاد ہے، البتہ کوئی گواہ موجود نہیں اور ظاہر حال بھی دائن
کے حق میں گواہی دیتا ہے۔

بمعرفة استاذ محترم مفتی عبدالباری صاحب زید مجدہم

03338859464



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب حامدا و مصليا

صورتِ مسؤلہ میں جب دائن کو دین کی مقدار کا یقینی طور پر علم ہے تو مشترکہ رقم میں سے مدیون کی
اجازت کے بغیر اپنا قرض وصول کر سکتا ہے۔
لما فی جامع الترمذی:

"حدثنا علي بن حجر أنبأنا علي بن مسهر وغيره عن محمد بن عبید
الله عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده: أن النبي صلى الله عليه و
سلم قال في خطبته: البينة على المدعي واليمين على المدعى عليه"
(أبواب الأحكام: باب ما جاء في أن البينة على المدعي واليمين على
المدعى عليه: رقم الحديث: ۱۳۴) رقم الصفحة: ۴۲۵، ط: دار السلام

جاری ہے۔۔۔

وفي رد المحتار:

"أقول: ورأيت في الحظر والإباحة من المجتبي رامزا ما نصه: وجد دنانير مديونه وله عليه درهم له أن يأخذه لاتحادهما جنسا في الثمنية اهـ ومثله في شرح تلخيص الجامع الكبير للفارسي في باب اليمين في المساومة.

تنبيه: قال الحموي في شرح الكنز نقلا عن العلامة المقدسي عن جده الأشقر عن شرح القدوري للأخصب: إن عدم جواز الأخذ من خلاف الجنس كان في زمانهم لمطاوعتهم في الحقوق، والفتوى اليوم على جواز الأخذ عند القدرة من أي مال كان لا سيما في ديارنا لمداومتهم العقوق اهـ.

(كتاب الحجر: ٩/٢٥٥، ط: دار المعرفة، بيروت، لبنان)

وفي رد المحتار:

"أن عدم الجواز كان في زمانهم، أما اليوم فالفتوى على الجواز (قوله وهو الأوسع) لتعينه طريقا لاستيفاء حقه فينتقل حقه من الصورة إلى المالية كما في الغصب والإتلاف مجتبي، وفيه وجد دنانير مديونه وله عليه دراهم، فله أن يأخذه لاتحادهم جنسا في الثمنية اهـ.

(كتاب الحظر والإباحة: ٩/٦٩٧، ط: دار المعرفة، بيروت، لبنان) فقط

والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه: عثمان غني

المتخصص في الفقه الاسلامي

بالجامعة الفاروقية كراتشي

١٤٤٢/١٢/٠٧ هـ - ٢٠٢١/٠٧/١٧ م

الجواز محسب
الشيخ

١٢/١٢/٢٠٢٢

الجواز محسب
الشيخ

